

# حکومت نے کسانوں کی خوشحالی اور زراعت کی ترقی کے لئے بجٹ میں کئی اقدامات کیے

Posted On: 16 FEB 2017 5:53PM by PIB Delhi

## رادھا موہن سنگھ

نئی دہلی، 16 فروری / زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ آئی سی اے آر نے درپیش مشکل چیلنجوں کے باوجود 87 برسوں کی اپنی کام کی مدت میں کئی حصولیابیاں حاصل کی ہیں اور یہ حصولیابیاں زراعت کی ترقی کا سنگ میل ہیں۔ پیداوار اور آمدنی میں اضافہ اداروں کی ترقی، انسانی وسائل، نئی تکنیک کا فروغ زراعت کی گونا گونیت ایسے شعبے ہیں جس میں آئی سی اے آر نے کامیابی کے نئے معیارات قائم کئے ہیں۔ جناب رادھا موہن سنگھ نے یہ بیان آج نئی دہلی میں آئی سی اے سوسائٹی کے 88 ویں اے جی ایم میں دیا۔

اس موقع پر زرعی تحقیق اور تعلیم کے محکمہ کے سکریٹری اور آئی سی اے آر کے ڈی جی ڈاکٹر ترلوچن مہاترا اور سوسائٹی کے معزز اراکین کے علاوہ آئی سی اے آر کے سینئر افسران بھی موجود تھے جناب سنگھ نے کہا کہ حکومت پانچ سالوں کے اندر کسانوں کی آمدنی دگنا کرنے کے تئیں پر عزم ہے۔ اس بجٹ میں زراعت کی ترقی پر خصوصی توجہ د گئی ہے۔ جس میں کسانوں کو مناسب شرحوں پر قرض فراہم کئے جائیں گے۔ بیجوں اور کھا دوں کی سپلائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ سینچائی سہولیات بڑھائی جائیں گی۔ سوئیل ہیلتھ کارڈ کے ذریعہ پیداواریت میں اضافہ کیا جائے گا۔ ای نیم کے ذریعہ مارکیٹ کو یقینی بنائے جانے کے علاوہ منافع بخش دام پر زور دیا گیا ہے۔

زراعت کے وزیر نے کہا کہ زراعت کی ترقی اور کسانوں کی خوشحالی کے لئے حکومت نے بجٹ میں بہت سے اقدامات کئے ہیں۔ پچھلے سال کے بجٹ کے مقابلے میں سال 2017-18 کے بجٹ میں دیہی، زراعت اور متعلقہ سیکٹروں کے لئے فنڈ میں 24 فی صد تک کا اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ اب 187223 کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ اگلے مالی سال میں ایسا اندازہ لگایا گیا ہے کہ زراعت کے سیکٹر کی شرح ترقی 4.1 فی صد رہے گی۔

جناب سنگھ نے کہا کہ اچھے مانسون اور حکومت کی پالیسی اقدامات کی وجہ سے اس سال اناج کی پیداوار ایک ریکارڈ قائم کرے گی سال 2016-17 کے دوسرے پیشگی تخمینے کے مطابق اناج کی پیداوار 27.98 ملین ٹن رہے گی جو پچھلے ریکارڈ کے مقابلے 6.44 ملین ٹن زیادہ رہے گی۔ 2013-14 میں اناج کی پیداوار 265.04 ملین ٹن رہی تھی۔ جبکہ پچھلے سال کی پیداوار کے مقابلے 20.41 ملین ٹن زیادہ ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ 2015-16 کے مقابلے اس ربیع سیزن کے دوران گندم کی بوائی 7.7 زیادہ ہوئی۔ دالوں کی 12.96 فی صد تلہن کی بوائی 12.69 فی صد رہی۔ جو پچھلے سال کے مقابلے میں کل 6.86 فی صد رہی۔ زراعت کے وزیر نے کہا کہ زرعی سائنس دانوں نے تحقیق و ترقی کے فروغ اور سبز انقلاب لانے میں نمایاں رول ادا کیا ہے۔ 1951 سے اناج کی پیداوار میں پانچ گنا اضافہ ہوا ہے۔

باغبانی کی پیداوار میں 9.5 گنا / ماہی پروری کی پیداوار میں 12.5 گنا دودھ کی پیداوار میں 7.8 گنا اور انڈوں کی پیداوار میں 3.9 گنا اضافہ ہوا ہے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ چونکہ زراعت ایک ریاستی موضوع ہے پھر بھی ریاست کے زراعت کے وزرا کا اپنی ریاست کی ترقی میں ایک اہم رول ہے۔ اس موقع پر زراعت کے وزیر نے سبھی نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ زراعت کی ترقی اور کسانوں کی خوشحالی کے لئے مرکز کے ساتھ تال میل قائم کر کے متحد ہو کر کام کریں۔

Uno752